تفسیر القرآن

عمارتِ نبوت
کی آخری اینٹ

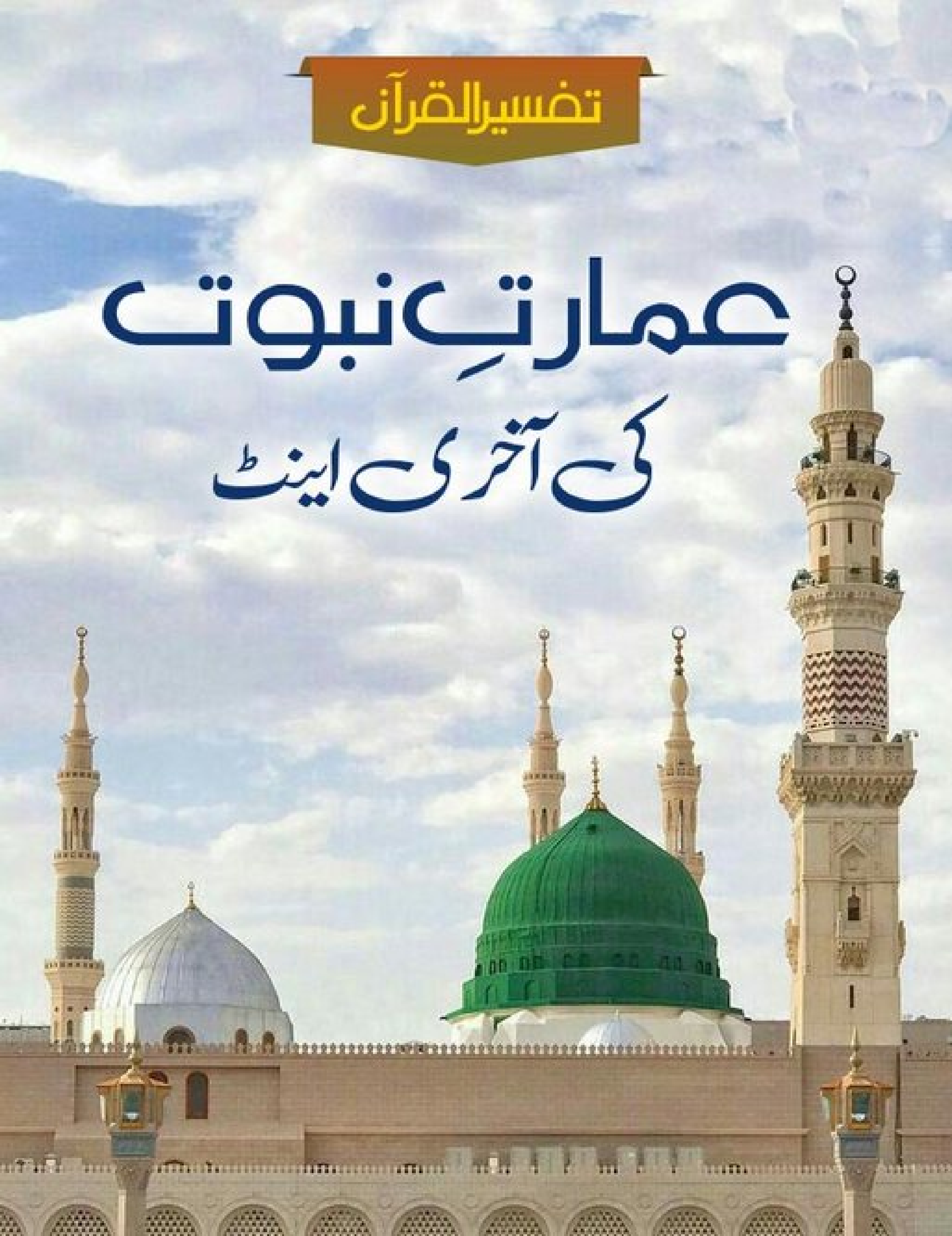

عمارتِ نبوّت کی آخری اینٹ

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ ﴾ ترجمہ: محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔(پ22، الاحزاب:40)

تفسیر یہ آیتِ مبارکہ حضور پُر نور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آخری نبی (Last prophet) ہونے پر نَصِّ قطعی ہے اور اس کا معنیٰ پوری طرح واضح ہے جس میں کسی تاویل اور تخصیص کی ذرّہ بھر بھی گُنجائش نہیں۔ ختمِ نبوت سے متعلّق تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو تمام انبیا و مرسلین علیہمُ الصَّلٰوۃُ والسَّلام کے آخر میں مَبعوث فرمایا اور آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر نبوت و رِسالت کا سلسلہ ختم فرمادیا، آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ یا آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد قیامت قائم ہونے تک کسی کو نُبُوَّت ملنا مُحال ہے۔ یہ عقیدہ ضروریاتِ دین سے ہے، اس کا منکر اور اس میں ادنیٰ سا بھی شک و شبہ کرنے والا کافر، مرتد اور ملعون ہے۔

مذکورہ بالا آیت کے علاوہ بیسیوں آیات ایسی ہیں جو مختلف پہلوؤں کے اعتبار سے حضورِ انور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آخری نبی ہونے کی تائید و تَثْوِیب کرتی ہیں **جیسے آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رِسالت کے پہلو سے دیکھا جائے تو (1)** آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو سب انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا۔(پ9، الاعراف:158) (2) تمام لوگوں کے لئے بشیر و نذیر بنایا گیا۔(پ22، سبا:28) (3) آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سارے جہانوں کو عذابِ الٰہی سے ڈرانے والے۔(پ18، الفرقان:01) (4) تمام لوگوں کو کفر کی ظلمت سے ایمان کے نور کی طرف نکالنے والے۔(پ13، ابراہیم:01) (5) اور ہر جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔(پ17، الانبیاء:107) (6) اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء علیہِمُ الصلوۃ والسَّلام سے یہ عہد لیا کہ جب حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تشریف آوری ہو تو وہ ان پر ایمان لائیں اور ان کی مدد کریں۔(پ3، اٰل عمران:81) ان کے بعد کسی نبی پر ایمان و مدد کا کہیں ذکر نہیں فرمایا۔ (7) آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پہلے رسولوں کی تشریف آوری کے بارے میں بتایا گیا۔(پ4، اٰل عمران:144، پ17، الانبیاء:41، پ7، الانعام:34) لیکن آپ کے بعد کسی بھی رسول کے آنے کی خبر نہیں دی گئی۔ (8) حضرت عیسیٰ علیہ الصَّلٰوۃُ والسَّلام نے تورات کی تصدیق کی اور رسولِ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی آمد کی بِشارت دی۔(پ28، الصف:06) جبکہ حضور پُر نور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنے بعد کسی نبی کے آنے کی بشارت نہیں دی۔ **آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لائے ہوئے دین کے پہلو سے دیکھا جائے تو (9)** اللہ تعالیٰ نے آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دین کامل کر دیا۔(پ6، المآئدہ:03) کہ یہ پچھلے دینوں کی طرح مَنْسُوخ نہ ہو گا بلکہ قیامت تک باقی رہے گا۔ (10) آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ہدایت اور سچّے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کردے۔(پ28، الصف:09) **آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر نازل ہونے والی کتاب قراٰنِ مجید کے پہلو سے دیکھا جائے تو (11)** اللہ تعالیٰ نے کُتُبِ اِلٰہِیّہ پر ایمان سے متعلق قراٰن اور سابقہ کتابوں کا ذکر فرمایا۔(پ1، البقرۃ:04، پ5، النسآء:136، 162) لیکن قراٰن کے بعد کسی اور آسمانی کتاب کا ذِکر نہیں کیا۔ (12) قراٰن پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔(پ26، الاحقاف:29) لیکن اس نے اپنے بعد کسی کتاب کی تصدیق نہیں کی۔ (13) قراٰن تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔(پ30، التکویر:26) (14) قراٰن پوری انسانیت کے لئے ذریعۂ ہدایت ہے۔(پ1، البقرۃ:185)

آخر میں ایک حدیثِ پاک بھی ملاحظہ ہو، چنانچہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: میری اور تمام انبیا کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک عمدہ اور خوبصورت عمارت بنائی اور لوگ اس کے آس پاس چکّر لگا کر کہنے لگے: ہم نے اس سے بہترین عمارت نہیں دیکھی مگر یہ ایک اینٹ (کی جگہ خالی ہے جو کھٹک رہی ہے) تو میں (اس عمارت کی) وہ (آخری) اینٹ ہوں۔

(مسلم، ص965، حدیث:5959)